سوال

(248)پشاب کا وسوسہ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

فضیلۃ الشیخ !میں پشاب سے فارغ ہوتا ہوں تو بعد میں ایک قطرہ نکل آتا ہے یہ مرض مجھے پانچ ماہ سے لاحق ہے ۔ میں نے ہسپتال سے علاج بھی کروایا لیکن بے سوداور اسی حالت میں نمازیں پڑھ رہا ہوں تو سوال یہ ہے کہ میں نماز پڑھوں یا کیا کروں ؟ میری راہنمائی فرمائیے اللہ تعالیٰ آپ کو جزائے خیر سے نوازے !

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

برادر!پہلی بات تو یہ ہے کہ آپ اپنی طہارت کے لئے مقدور بھر احتیاط سے کام لیجیے پشاب کرنے اور قطرہ وغیرہ کے منقطع ہونے کے بعد نماز کا وقت داخل ہونے سے قریباً نصف گھنٹہ پہلے پہلے وضوء کرلیجیے تاکہ یہ امید کی جاسکے کہ نماز کا وقت ہونے سے پہلے قفرہ ختم ہوجائے گا دوسری بات یہ ہے کہ ہر بار پشاب کرنے کے بعد اپنی شرمگاہ کو ٹھنڈے پانی سے دھولیجیے اس سے بھی قطرہ آنا بند ہوجائے گا اور اگر یہ قطرہ وسواس ووہم کا نتیجہ ہوں تو استنجاء کے بعد اپنی شلوا اور کپڑے وغیرہ پر پامی کے چھنیٹے ماریجیے تاکہ شیطان تمہیں وہم میں بتلانہ کرسکے کہ یہ کہ یہ تری پشاب کی ہے کیونکہ تمہارے سامنے یقینی طور پر یہ بات ہوگی کہ یہ تو اس پانی کی ہے جس کے چھینٹے آپ نے کپڑے پر مارے ہیں ہاں البتہ اگر پشاب کا سلسلہ جاری رہے یا پشاب کے بعد قطرہ جاری رہیں اور وہ کئی گھنٹوں تک ختم ہی نہ ہوں تو یہ سلسل البول کا مرض ہوگا اور ایسے شخص کا حکم اس انسان جیسا ہوگا جس کی ناپاکی دائمی ہے ۔ اسے نماز کا وقت داخل ہونے کے بعد وضوء کرنا چاہیئے نیز اس کے لئے ہر نماز کے لئے وضوء کرنا لازمی ہے اور اس وقت وضوء کرنے کے بعد قطرے اس کے لئے نقصان دہ نہ ہو ں گے خواہ وہ اس کے کپڑے یا جسم کو بھی لگ جائیں بشرطیکہ وہ حفاظت اور صفائی کے لئے مقدور بھر اسباب کو اختیار کرے (واللہ اعلم) (شیخ ابن جبرین)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد1

صفحہ نمبر 267

محدث فتویٰ